Fikr-o-Nasar (Islamabad) 20:1 (1982)

نقد و تبصرہ

مستند انگریزی ترجمہ قرآن

مترجم ۔ ڈاکٹر رشاد خلیفہ

مقام اشاعت ۔ اسلامک پروڈکشن انٹرنیشنل ۔ امریکہ

زیر نظر انگریزی ترجمہ قرآن حال ہی میں شائع ہوا ہے۔ اس کے مترجم ڈاکٹر رشاد خلیفہ مصر کے باشندے ہیں۔ انہوں نے کیمسٹری میں ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کی ہے اور اس وقت امریکہ کی ریاست ایری زونا کے شہر ٹکسن میں ایک چھوٹی سی مسجد کے امام ہیں۔ رشاد خلیفہ وہی شخص ہیں جنہوں نے اس سے پہلے قرآن مجید کا نام نہاد خفیہ اشاراتی عدد ۱۹ پیش کیا تھا خفیہ اشاراتی عدد ۱۹ کے بے سروپا نظریے کی تردید مشہور پاکستانی محقق اپنے مقالے "قرآن مجید اور ۱۹ کا عدد" میں کر چکے ہیں۔ اس کے لئے فکر و نظر (ج ۱۸، ش ۲، ص ۵-۱۰) ملاحظہ فرمائیے۔

اس ترجمے کے مطالعے سے قاری کو اس امر کا یقین ہو جاتا ہے کہ اس ساری کوشش و جانکاہی اور قیل و قال کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ شریعت اسلامیہ میں حدیث و سنت کا جو مقام و مرتبہ ہے اس کا انکار کیا جائے۔ چنانچہ جو لوگ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث کو بھی شریعت کی ایک بنیاد سمجھتے ہیں انہیں "جھوٹے مسلمان" اور "بتوں کے پجاری" کا لقب دیا گیا ہے۔ احادیث کو یہ کہہ کر رد کیا گیا ہے کہ یہ وہم و قیاس اور جعل سازی پر مبنی ہیں۔

مترجم کی رائے میں: "حدیث رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دشمنوں کی اختراع سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی جس کا مقصد لوگوں کو اللہ کے راستے اور قرآن مجید سے برگشتہ کرنا تھا۔" (صفحہ ۳۴۷) حدیث اور سنت کی وکالت کرنے والوں کو "محمد کے پجاری" کہا گیا ہے جن کے لیے جہنم کی آگ مقدر ہے۔ قرآن مجید میں جہاں کہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر کیا گیا ہے، مترجم نے نہایت گستاخی اور حضور کی ذات بابرکات سے انتہائی بغض و عناد اور کینہ پروری کا ثبوت دیتے ہوئے ایسی تمام آیات پر اپنی جانب سے سرخی جمادی ہے جس میں کہا گیا ہے "محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بت بنانا" یوں محسوس ہوتا ہے جیسے مترجم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند و بالا شخصیت کے ذکر ہی سے چڑ ہے۔ بعض مقامات پر اس نے ان لوگوں کو جو قرآن و حدیث کے باہمی تعلق اور ان کے ایک دوسرے کے ساتھ مربوط و منسلک ہونے پر یقین رکھتے ہیں۔ "شیطان کے پیروکار" کہا ہے۔ مختصر یہ کہ احادیث کے خلاف الزام تراشی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا۔ ملاحظہ ہوں صفحات

۱، ۱۳، ۷۰، ۷۲، ۷۶، ۷۸، ۸۲، ۸۹، ۱۰۰، ۱۱۷، ۱۴۱، ۱۸۷، ۲۴۸، ۳۲۵، ۳۴۷، ۳۵۶، ۴۹۹، ۵۰۱، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۱۰، ۵۱۱ وغیرہ

"قرآن مجید کے اس نام نہاد" اولین انگریزی ترجمے" کے محولہ بالا صفحات سے یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ مترجم کا مقصد اس غلط خیال کو ثابت کرنے کے سوا کچھ نہیں کہ اسلامی قانون کا ماخذ صرف قرآن مجید ہے۔ اور حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شریعت اسلامیہ میں کوئی مقام حاصل نہیں۔

مسٹر رشاد خلیفہ جو بقول خویش ایک "عرب مسلمان محقق" ہیں اپنے اس نظریئے کو بتکرار دہراتے رہتے ہیں کہ قرآن، پورا قرآن اور قرآن کے سوا کچھ نہیں۔ چنانچہ اپنے ترجمے

کے صفحہ ۸۲ پر وہ لکھتے ہیں :

"جس چیز کا ذکر قرآن میں صراحت کے ساتھ نہیں کیا گیا، وہ ہماری مرضی پر چھوڑ دی گئی ہے۔ مثال کے طور پر قرآن نے سونے کا کوئی خاص طریقہ مقرر نہیں کیا لہذا ہم جیسے چاہیں سو سکتے ہیں، دائیں کروٹ پر یا بائیں کروٹ پر، چت لیٹ کر یا پیٹ کے بل اوندھے منہ لیٹ کر اسی طرح ہم اپنے دائیں ہاتھ سے بھی کھا سکتے ہیں اور بائیں ہاتھ سے بھی، چھری کانٹے کے ساتھ بھی اور اس کے بغیر بھی۔ لیکن بت پرستوں نے رہنے سہنے کا ایک انتہائی نامعقول نظام ایجاد کر لیا ہے اور اس کا نام "سنت" رکھ چھوڑا ہے"۔

مترجم دلیل دیتا ہے کہ اس وقت مسلمانوں میں جو مختلف فرقے موجود ہیں اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے قرآن مجید کو چھوڑ کر اپنے رہنماؤں کی انسانی آراء کو اپنا لیا ہے اور یہ رہنما اب درحقیقت بتوں کی حیثیت حاصل کر چکے ہیں۔ مترجم صاحب مزید لکھتے ہیں کہ اس افسوسناک فرقہ بندی میں جس ایک چیز کا سب سے زیادہ حصہ ہے وہ "حدیث" اور "سنت" کی اختراع ہے۔ (دیکھیے صفحہ ۱۰۰) "محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صدی بعد اسلام کے محققین نے حدیث (زبانی) اور "سنت" (روایات) گھڑ لیں تاکہ وہ قرآن کی جگہ لے لیں (صفحہ ۴۹۹) رشاد خلیفہ معراج نبوی کو نہیں مانتے اور اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کی دیدہ دلیری کی انتہا یہ ہے کہ وہ لکھتے ہیں "اللہ تعالیٰ کی جانب سے رہنمائی اور پیغمبری کے حصول سے پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قبل از اسلام معاشرے کے دیگر افراد کی طرح بتوں کی پوجا کرتے تھے"۔ (صفحہ ۸۹) مترجم صاحب نہایت بے باکی اور گستاخی سے لکھتے ہیں معاذ اللہ "محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی غلطیاں بھی کیں"۔ (صفحہ ۵۰۲) اور یہ کہ : شیطان (یعنی ابلیس فرشتوں میں سب سے

بڑا تھا"۔ (صفحہ ۵۱۰)۔

مترجم صاحب اپنے نام نہاد "مستند انگریزی متن قرآن" میں قدم قدم پر ایک کے بعد دوسرے ثابت شدہ اصول کو توڑنے اور دین کی ایک کے بعد دوسری مسلمہ بنیاد کو گرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے صرف احادیث ہی کو اپنی تخریب کارانہ تنقید کا نشانہ نہیں بنایا بلکہ وہ اس سے آگے بڑھ کر لکھتے ہیں۔

جو عام اختراعات کی گئیں ان میں ایک اختراع اللہ تعالیٰ کے "نام نہاد ۹۹ نام" ہیں جن میں سے بہت سوں کا ذکر قرآن میں نہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی کے خلاف انہیں ایک بت بنا لیا ہے وہ بھلا کیسے پیچھے رہتے، انہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ۲۰۱ نام گھڑ لیے جو بڑی فرمانبرداری کے ساتھ مدینے میں مسجد نبوی کی دیواروں پر کندہ کروائے گئے ہیں۔ ان ناموں میں کچھ ایسے نام بھی شامل ہیں جو بلا شرکت غیرے اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں؛ جیسے المہیمن (سب سے بڑا) اور الشافی (شفا دینے والا) (صفحہ ۶۱۷)

اپنی کتاب کے صفحہ ۵۱ پر وہ بڑے توہین آمیز انداز میں لکھتے ہیں

جہالت، غلط فہمی اور حدیث کی اختراع کے باعث بہت سے مسلمان اس غلط خیال میں مبتلا ہیں کہ اسلام ایک وقت میں صرف چار بیویاں رکھنے کی اجازت دیتا ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ قرآن صرف ایک بیوی رکھنے کی سفارش کرتے ہوئے تعدد ازدواج پر قطعاً کوئی پابندی عائد نہیں کرتا۔ (۴:۳، ۱۲۹) کیسی ستم ظریفی ہے کہ وہ لوگ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اسلام خصوصاً حدیث کی رو سے بیویوں کی تعداد چار تک محدود ہے، وہ غالباً اس حقیقت کو بھول جاتے ہیں کہ جب آپ کی وفات ہوئی تو آپ نے (۹) بیویاں چھوڑیں۔ (صفحہ ۵۱)

رشاد خلیفہ کے بدنام زمانہ "کارنامے" سے ان کے چند اور کلمات کفر کے نمونے ملاحظہ فرمائیے۔ لکھتے ہیں:

شادی شدہ زانیہ عورت کی سزا موت نہیں ہو سکتی، جیسا کہ "حدیث" یا "سنت" کے مخبر عینی کا دعویٰ ہے۔ (صفحہ ۵۴) اس سلسلے کی ایک مشہور حالیہ مثال ۱۹۷۸ء میں ایک سعودی شہزادی کو سزائے موت دینا ہے جس پر زنا کاری کا الزام لگایا گیا تھا۔ خدا کے قانون کی رو سے، جیسا کہ سورہ نور کی آیت ۱ اور ۲ میں واضح طور پر کہا گیا ہے (ارتکاب زنا کی سزا) تازیانہ زنی ہے جب کہ بت پرستوں کا قانون زنا کاروں کے لئے موت کی سزا تجویز کرتا ہے (صفحہ ۹۷)۔

خنزیر کے متعلق خلیفہ صاحب لکھتے ہیں کہ۔ سور کا گوشت ایسی چیز ہے جسے ممنوع ٹھہرایا گیا ہے نہ کہ چربی اور جسم کے دیگر اجزاء۔ (صفحہ ۹۸)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے جو واحد معجزہ یعنی قرآن مجید ظاہر ہوا وہ اس وقت تک پردہ خفا سے باہر نہیں آیا جب تک یہ ترجمہ تیار نہیں ہو گیا۔ (صفحہ ۱۹۲)

"آیت ۸۸ (سورہ ۱۷) میں قرآن کے معجزاتی عددی خفیہ اشارے کا براہ راست حوالہ دیا گیا ہے جسے پردہ خفا سے باہر لانے کی سعادت بلا شرکت غیرے اس ترجمے کے حصے میں آئی ہے۔ قرآن جیسی اعلیٰ درجے کی ادبی تخلیقات تو بہت سے اہل قلم نے پیش کیں لیکن دنیا کی کوئی طاقت قرآن کے اس پیچیدہ عددی خفیہ اشارے کا ثانی پیش کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ (صفحہ ۱۹۴)

رسول کا واحد مشن قرآن کا پہنچا دینا تھا، پورے قرآن کا، اور صرف قرآن کا نہ کہ کسی اور چیز کا (صفحہ ۳۱)

مسٹر خلیفہ نہ صرف یہ کہ حدیث کا انکار کرتے ہیں بلکہ وہ قرآن مجید کے اعجاز پر بھی یقین نہیں رکھتے۔ ان کی کوشش ہے کہ جس طرح ممکن ہو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارفع واعلیٰ

مقام گھٹا کر آپ کو صرف ایک چھٹی رساں کے درجے پر لے آیا جائے جس کا کام اس کے سوا کچھ نہیں ہوتا کہ لوگوں کے خطوط ان کے گھروں تک پہنچا آئے۔ کسی مسلمان کے لئے اس سے زیادہ تکلیف دہ اور افسوسناک بات کوئی نہیں ہو سکتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام و مرتبہ اور انسانیت کی تعمیر نو میں آپ کا بنیادی کردار کم ظاہر کرنے کے لئے ایسی فتنہ پردازانہ کوششیں بروئے کار لائی جائیں

یہ تھے رشاد خلیفہ کے ترجمہ قرآن کے چند اقتباسات جن پر ایک نظر ڈالنے سے قارئین بخوبی جان سکتے ہیں کہ رشاد خلیفہ اور ان کے معاونین کس انداز سے اسلام اور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف ایک منظم تحریک چلانے میں مصروف ہیں۔

(محمد سمیع اللہ)